بسم اللہ الرحمن الرحیم

سنت اعتکاف بلا روزہ ادا نہیں ہوتا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ جو شخص کسی عذر کی وجہ سے روزہ نہیں رکھ سکتا، بغیر روزہ رکھے اس کے اعتکاف میں بیٹھنے سے رمضان کے آخری عشرے کا سنت اعتکاف ادا ہو جائے گا یا نہیں؟

جواب

رمضان شریف کے آخری دس دنوں کا اعتکاف سنت مؤکدہ کفایہ ہے کہ پورے علاقے میں کسی نے نہیں کیا تو سب سنت مؤکدہ چھوڑنے والے اور اساءت کے مرتکب ہوں گے اور اگر ایک شخص نے بھی کر لیا تو سب بری الذمہ ہو جائیں گے اور اس اعتکاف کے درست ہونے کے لیے روزہ شرط ہے لہٰذا جو شخص روزہ نہیں رکھ سکتا، اس کے بیٹھنے سے سنت اعتکاف ادا نہیں ہوگا۔

نوٹ: اعتکاف کی تین قسمیں ہیں۔ (1) واجب یعنی منت کا اعتکاف۔ (2) سنت مؤکدہ کفایہ یعنی رمضان کے آخری دس دنوں کا اعتکاف۔ ان دونوں کے لیے روزہ شرط ہے۔ (3) نفل اعتکاف کہ جو ان دو کے علاوہ ہو، اس میں روزہ شرط نہیں اور اس میں وقت کی بھی کوئی قید نہیں لہٰذا جو کسی عذر کی وجہ سے روزہ نہیں رکھ سکتے لیکن مسجد کے آداب کا لحاظ رکھتے ہوئے اعتکاف کر سکتے ہیں تو انہیں چاہیے کہ جتنا وقت میسر ہو مسجد میں نفل اعتکاف کی نیت سے بیٹھ جائیں کہ یہ بھی ایک عمدہ نیکی ہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی فضیل رضا عطاری

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضانِ مدینہ فروری 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net